دانا استاد

مظہر الاسلام

31، بہلیمان، اوپر کوٹ، بلند شہر۔203001

ایک شہنشاہ دیگر والدین کی طرح اپنے بیٹے کی طرف سے فکر مند رہتا۔ ولی عہد ہونے کی وجہ سے شہنشاہ اور بھی فکر مند تھا۔ نہ شہزادہ وہاب پڑھائی میں دلچسپی لیتا اور نہ ہی فرمانبردار۔ وہ انتہائی لاپروا اور کھیل کا شائق تھا۔ تعلیم و درسی کتابوں سے عدم دلچسپی باعث تشویش تھی۔ مدرسہ سے بھی شکایات آتی رہتیں کہ شہزادہ اپنے ہم جماعت لڑکوں کو پریشان کرتا ہے اور اساتذہ کی نافرمانی۔ شاہی فرد ہونے کی وجہ سے اساتذہ بھی کوئی باز پرس نہیں کرتے تھے۔ مشورہ کے بعد یہ طے کیا گیا کہ شہزادہ کی تعلیم کا بندوبست محل میں کر دیا جائے۔

لہٰذا ایک معلم مقرر کیا گیا تاکہ وہ مختلف مضامین کے علاوہ کردار سازی میں بھی اہم رول ادا کر سکے، مگر نتیجہ خاطر خواہ نہ نکل سکا۔ شہزادہ کو پڑھنے میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ دن بدن جسم موٹا ہوتا گیا اور شہزادے میں پھرتی نام کو بھی نہیں رہی۔ وہ کاہل اور کام چور ہو گیا۔

معلم نے اپنی بہترین صلاحیتوں کو آزمایا، مگر ہر حربہ ناکام رہا۔ چھ ماہ گزر جانے کے بعد شہنشاہ نے خود امتحان لینے کا فیصلہ کیا کہ استاد کی کارکردگی اور شہزادہ کی ترقی کا جائزہ لیا جا سکے۔ چنانچہ ممتحن مقرر کیے گئے۔ پہلا سوال ریاضی کا تھا۔

ممتحن..... ''فرض کرو..... تمھیں چھ سیب دیے جائیں۔ تم کس طرح تقسیم کرو گے کہ تمہارے استاد اور تمھیں برابر حصّہ ملے؟''

جواب: ''میں دو استاد کو دوں گا۔ اور باقی خود رکھوں گا۔''

ممتحن: تم سے کہا گیا ہے کہ اس طرح تقسیم کرو کہ دونوں کو حصّہ برابر ملے۔ شہزادے نے ٹافی منہ میں ڈالتے ہوئے...استاد کو دیکھا۔

موقع کی نزاکت دیکھتے ہوئے استاد نے لقمہ دیا۔ ''شہزادہ کی مراد یہ ہے کہ اگر دو اور تین کو ضرب کیا جائے تو حاصل چھ ہوں گے.... ماشاء اللہ کیا ذہن پایا ہے۔''

ممتحن حضرات نے ایک دوسرے کی جانب دیکھا....اور دوسرا سوال کیا۔ کیڑے مکوڑے بھی خدا کی مخلوق ہیں۔ کیڑے مکوڑوں میں کوئی ایک مثال دے کر سمجھایئے۔

جواب: گھوڑا.....

ممتحن حضرات نے پھر ایک دوسرے کو مسکرا کر دیکھا....پھر معلم پر نظر ڈالی۔

استاد کی حالت غیر تھی۔ ماتھے سے پسینہ پونچھتے ہوئے کہا۔ صاحبان! امتحان پھر کبھی کے لیے ملتوی کر دیا

جائے....لگتا ہے شہزادہ کی طبیعت کچھ ناساز ہے....

امتحان ملتوی کر دیا گیا اور ممتحن حضرات نے شہنشاہ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔

استاد کو مزید چھ ماہ دیے گئے اور پڑھائی کے اوقات میں توسیع کر دی گئی۔ معلم کی بے چینی بڑھ رہی تھی۔ کیونکہ شہزادہ کسی صورت میں پڑھنے کو تیار نہ تھا.... اس کو اپنی نوکری پر خطرہ منڈلاتا نظر آ رہا تھا.... علاوہ ازیں.... اگر شہنشاہ کو غصّہ آ گیا تو ہوسکتا ہے اس کی زندگی قید خانہ میں کٹے.... یا گردن زنی...!! ایک دوبار اس نے فرار ہونے کی کوشش کی مگر کامیاب نہ ہوسکا۔

معلم نے شہزادہ کی منتیں کیں۔ طرح طرح کا لالچ دیا.... یہ کہہ کر خوف بھی پیدا کیا کہ اگر اس نے پڑھائی میں دلچسپی نہ لی تو اسے دور دراز کہیں بھیج دیا جائے گا۔ جہاں اسے یہ عیش و آرام میسر نہ ہوگا...مگر شہزادہ ٹس سے مس نہ ہوا....اور اس نے اپنی بے ہنگم حرکتیں جاری رکھیں۔

چھ ماہ بعد پھر امتحان کی گھڑی آ پہنچی۔ پھر ممتحن حضرات مقرر کیے گئے۔ اس بار امتحان لینے خود نفسِ نفیس ممتحن حضرات کے ہمراہ شہنشاہ بھی تھے۔ استاد نے سمجھایا... ''جواب سوچ سمجھ کر دیا کرو...'' اگر اس بار امتحان میں فیل ہوگئے تو تمہارے ساتھ مجھے بھی سزا ملے گی۔''

سوالات کا سلسلہ شروع کیا گیا....

''شہزادہ....قسطنطنیہ لکھ کر دکھاؤ....''

مگر شہزادہ چپ رہا....اور ذرا حرکت نہ کی۔

شہنشاہ نے تیز نظروں سے استاد کی طرف دیکھا....اور معلم کی حالت غیر ہوگئی۔ تھوڑی توقف کے بعد....اچھا پچھلی بار شہزادے نے گھوڑے کا ذکر کیا تھا۔ یہ بتاؤ کہ گھوڑے کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

شہزادے نے جواب دیا.... چھ!

ممتحن حضرات نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا...؟

معلم نے بات سادھتے ہوئے کہا۔ شہزادے کے کہنے کا مطلب ہے کہ چار ٹانگیں گھوڑے کی....اور دو ٹانگیں سوار کی....اس طرح چھ ٹانگیں دکھائی پڑتی ہیں۔

مگر معلم خوف سے لرزنے لگا۔ چہرہ کی رنگت زرد پڑ گئی۔

ممتحن— شہزادہ بتاؤ کہ جرمنی کہاں ہے؟

شہزادہ— ''لندن میں!''

معلم نے پھر لقمہ دیا۔ ''شہزادے کی مراد یہ ہے کہ ہٹلر اکثر کہا کرتا تھا۔ کہ ''جرمن میں ہوں...اور مجھ سے جرمنی ہے۔ آج کل ہٹلر لندن کے دورے پر ہے۔ جواب نہیں شہزادے کی فہم و فراست کا جناب عالی بڑے سے بڑے صاحب معز بھی اس سوال کا جواب دینے سے قاصر ہوں گے، مگر شہزادے نے....!

شہنشاہ نے دہاڑتے ہوئے کہا— چپ رہو....! اور شہزادہ کے گال پر طمانچہ جڑ دیا۔ نالائق۔ پڑھائی پر بالکل توجہ نہیں....''

اور پھر معلم کی طرف دیکھ کر کہا۔ آپ کو اس ذمہ داری سے سبکدوش کیا جاتا ہے....اور آپ ریاست چھوڑ کر کہیں نہیں جاسکتے....کل آپ کے حق میں فیصلہ کیا

جائے گا....

معلم شہنشاہ کے قدموں سے لپٹ گیا۔ جہاں پناہ.... میں نے اپنی پوری کوشش کی... جان کی امان پاؤں.....مجھے معاف کردیجیے....

معلم کی نظروں میں قضا رقص کر رہی تھی۔اسے اپنا گھر بار یاد آ رہا تھا۔ وہ اس گھڑی کو کوس رہا تھا جب اس نے یہ ذمہ داری سنبھالی تھی۔

حکم ہوا....کل دربار میں حاضر ہوں۔

لوگوں کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب شہنشاہ نے اعلان کیا....''استاد محترم کو آج سے مشیر خاص مقرر کیا جاتا ہے۔ تاکہ یہ اپنے مفید مشوروں سے حکومت کو نوازیں اور ریاست کی بگڑتی صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کریں۔''

''مگر جہاں پناہ۔'' وزیراعظم نے کچھ کہنا چاہا....

''شہنشاہ....میرے قابل مشیر کو سیاہ کا سفید کرنا خوب آتا ہے۔ ناممکن کو ممکن بنانا ان کا خاصہ ہے.... جب حکومت کو عوامی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے.... اجرتوں میں کٹوتی کرنی ہو....تنخواہوں میں اضافہ کی مانگ بڑھے ان حالات میں بگڑتی صورتحال کو سنبھالنا اُن کی ذمہ داری ہوگی....کیونکہ مشکل حالات کو کس طرح سنبھالا جائے....اس فن کے یہ ماہر ہیں۔

اس کے بعد شہزادے کے لیے سخت گیر معلم مقرر کیا گیا....

○○

جوابات ''معلومات کی کسوٹی''

۱۔ Roger Federer (سوئٹزرلینڈ)	۱۴۔ راکون Raccon
۲۔ امریکہ	۱۵۔ گجرات میں
۳۔ Puerto Rico	۱۶۔ ہائیڈروجن
۴۔ Goods and Services Tax	۱۷۔ وٹامن کے
۵۔ بانگ درا	۱۸۔ پٹرولیم
۶۔ بچے کی دُعا	۱۹۔ یکم مئی کو
۷۔ بادشاہ اورنگ زیب	۲۰۔ ۳؍مئی کو
۸۔ التمش	۲۱۔ ۶؍مئی کو
۹۔ علاؤالدین خلجی	۲۲۔ ۸؍مئی کو
۱۰۔ شہنشاہ اکبر	۲۳۔ ۱۲؍مئی کو
۱۱۔ پرم ویر چکر	۲۴۔ ۱۳؍مئی کو
۱۲۔ کھیل کے مقابلے میں	۲۵۔ ۱۷؍مئی کو
۱۳۔ Maximum Retail Price	

جوابات ادبی دماغی ورزش

سلسلہ (۴۰)

۱۔ دن رات
۲۔ قیمت
۳۔ اظہار
۴۔ وقت
۵۔ بستر
۶۔ کھوکھلے
۷۔ تبصرہ
۸۔ سوچ
۹۔ گداگر
۱۰۔ الفاظ